مرزا قادیانی کے متضاد دعوے

مولانا مشتاق احمد

مرزا قادیانی نے کثرت سے اتنے متضاد دعوے کیے ہیں کہ ایک معقول انسان حیران پریشان رہ جاتا ہے۔اس کے دعووں کا مختصر نقشہ ملاحظہ فرمائیں۔اللہ تعالیٰ ہونے کا دعویٰ، اللہ تعالیٰ کا والد بیٹا اور بیوی ہونے کے دعوے، آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام، شیث علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام، داؤد علیہ السلام، سلیمان علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام، یوسف علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کے دعوے، صرف اسی پر بس نہیں کیا بلکہ ہندوؤں کے لیے کرشن، عیسائیوں اور مسلمانوں کے لیے مسیح موعود ہونے کے دعوے کر دیے۔ بلندی کی سوجھی تو سب سے افضل و اعلیٰ ہونے کا دعویٰ کر دیا۔پستی کا شوق چرایا تو خود کو انسان کی شرم گاہ قرار دیا......یعنی بیک وقت خالق ومخلوق ہونے کا دعویٰ، مؤمن و کافر ہونے کا دعویٰ، عزت و ذلت کا دعویٰ، دنیوی اعتبار سے اس کی مثال یوں دے سکتے ہیں کہ ایک شخص یہ دعویٰ کرے کہ میں بیک وقت بلدیہ کا خاکروب ڈی سی او کے دفتر کا کلرک۔ڈی پی او کے دفتر کا چوکیدار، محکمہ خوراک کا ڈائریکٹر، ریونیو کا چپڑاسی، شاہی مسجد لاہور کا خطیب، گورنمنٹ کالج کا پرنسپل، یونیورسٹی کا چانسلر، ریلوے کا قلی۔بازارِحسن کا انچارج صوبہ پنجاب کا گورنر، بلوچستان کا چیف سیکرٹری، سندھ کا وزیرِاعلیٰ، خیبر پختونخواہ کا سپیکر اور پاکستان کا صدر ہوں۔تو ظاہر ہے کہ اسے دماغی مریض قرار دے کر پاگل خانہ میں داخل کر دیا جائے گا۔ہمیں حیرانی قادیانیوں پر ہے کہ وہ مرزا قادیانی کے بکثرت دعووں کی وجہ سے متنبہ ہونے اور مسلمان ہونے کی بجائے تاویلیں کرتے نظر آتے ہیں جو کہ عذرِ گناہ بدتر از گناہ کا مصداق ہیں۔زیرِ نظر کتابچہ مسلمانوں کو قادیانیت کی حقیقت سے آگاہ کرنے اور قادیانیوں پر حق آشکار کرنے کے لیے تحریر کیا گیا ہے۔کسی کی دل آزاری ہمارا مقصد نہیں صرف اور صرف اظہارِ حقائق اور قادیانیوں کو دعوت اسلام دینا ہمارا مقصد ہے۔اگر اس رسالہ کو خالی ذہن کے ساتھ کوئی پڑھے تو یقیناً اس کے لیے قادیانیت اور اسلام میں فرق کرنا دشوار نہ ہوگا۔ہم نے مرزا قادیانی کے کسی دعوے پر کوئی تنقیدی جملہ نہیں لکھا تاکہ قادیانی دوست بھی سکون سے پڑھ سکیں اور غور کر سکیں۔اس کتابچہ میں لکھے گئے تمام حوالہ جات اصل کتابوں سے براہِ راست نقل کیے گئے ہیں۔کوئی حوالہ سیاق وسباق سے ہٹ کر نہیں ہے۔ہم تمام حوالہ جات کی صحت کے ذمہ دار ہیں۔

۱۔ملہم من اللہ ہونے کا دعویٰ:

خدا نے مجھے اپنے الہام وکلام سے مشرف کیا۔ (تریاق القلوب، رخ، جلد نمبر:۱۵،ص:۲۸۳)

۲،۳۔ ولی اور مجدد ہونے کا دعویٰ:

غرض نبوت کا دعویٰ اس طرف بھی نہیں صرف ولایت اور مجددیت ہونے کا دعویٰ ہے۔

(اشتہار ۲۰ شعبان ۱۳۱۴ھ مندرجہ مجموعہ اشتہارات، جلد:۲، ص:۲۹۸)

۴۔ محدَّث ہونے کا دعویٰ:

میں نبی نہیں ہوں بلکہ اللہ کی طرف سے محدث اور اللہ کا کلیم ہوں تا کہ دین مصطفیٰ کی تجدید کروں۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن، جلد:۵، ص:۳۸۳)

۵۔ امام الزمان ہونے کا دعویٰ:

اب بالآخر یہ سوال باقی رہا کہ اس زمانہ میں امام الزمان کون ہے جس کی پیروی تمام عام مسلمان اور زاہدوں اور خواب بینوں اور ملہموں کو کرنی خدا تعالیٰ کی طرف سے فرض قرار دیا گیا ہے۔ سو میں اس وقت بے دھڑک کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ کے فضل اور عنایت سے وہ امام الزمان میں ہوں اور مجھ میں خدا تعالیٰ نے وہ تمام علامتیں اور تمام شرطیں جمع کی ہیں اور اس صدی کے سر پر مجھے مبعوث فرمایا ہے جس میں سے پندرہ برس گزر بھی گئے۔ (ضرورت الامام، ص:۲۴، روحانی خزائن جل:۱۳، ص:۴۹۵)

۶۔ وحی نازل ہونے کا دعویٰ:

نبی کے معنی صرف یہ ہیں کہ خدا سے بذریعہ وحی خبر پانے والا ہو اور شرف مکالمہ اور مخاطبہ الٰہیہ سے مشرف ہو، شریعت کا لانا اس کے لیے ضروری نہیں اور نہ یہ ضروری ہے کہ صاحب شریعت رسول کا متبع نہ ہو پس ایک امتی کو ایسا نبی قرار دینے سے کوئی محذور لازم نہیں آتا۔ (براہین احمدیہ حصہ پنجم، رخ جلد نمبر ۲۱ ص:۶)

میں اس کی اس پاک وحی پر ایسے ہی ایمان لاتا ہوں جیسے کہ ان تمام وحیوں پر ایمان لاتا ہوں جو مجھ سے پہلے نازل ہو چکی ہیں۔ (حقیقت الوحی، رخ جلد نمبر ۲۲ ص:۱۵۴)

میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں جیسا کہ قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہوں اسی طرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے خدا کا کلام یقین کرتا ہوں۔ (حقیقت الوحی، روحانی خزائن، جلد:۲۲، ص:۲۲۰)

۷۔ امام مہدی ہونے کا دعویٰ:

میں وہی مہدی ہوں جس کی نسب ابن سیرین سے سوال کیا گیا کہ وہ حضرت ابوبکرؓ کے درجہ پر ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ ابوبکر کیا وہ بعض انبیاء سے بہتر ہے۔ (مجموعہ اشتہارات، جلد سوم، ص:۲۷۸)

۸۔ کرشن ہونے کا دعویٰ:

خدا تعالیٰ نے بار بار میرے پر ظاہر کیا ہے کہ جو کرشن آخری زمانہ میں ظاہر ہونے والا تھا وہ تو ہی ہے آریوں کا بادشاہ اور بادشاہ سے مراد صرف آسمانی بادشاہت ہے۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن، جلد:۲۲،ص:۵۸۲)

۹۔ گناہوں سے معصوم ہونے کا دعویٰ:

تقریباً ۱۸۸۴ء میں اللہ تعالیٰ نے مجھے اس وحی سے مشرف فرمایا کہ ''ولقد لبث فیکم عمراً من قبلہ افلا تعقلون'' اور اس میں عالم الغیب خدا نے اس بات کی طرف اشارہ کیا تھا کہ کوئی مخالف کبھی تیری سوانح پر کوئی داغ نہیں لگا سکے گا۔ (نزول المسیح روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۵۹۰)

۱۰۔ عیسیٰ ابن مریم ہونے کا دعویٰ:

منم مسیح زمان و منم کلیم خدا منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد

ترجمہ: میں مسیح زمان ہوں میں کلیم خدا یعنی موسیٰ ہوں میں محمد ہوں احمد مجتبیٰ ہوں۔

(تریاق القلوب روحانی خزائن، جلد نمبر ۱۵،ص:۱۳۴)

اور یہی عیسیٰ ہے جس کا انتظار تھا اور الہامی عبارتوں میں مریم اور عیسیٰ سے میں ہی مراد ہوں۔ میری نسبت یہی کہا گیا ہے کہ ہم اس کو نشان بنا دیں گے اور نیز کہا گیا کہ یہ وہی عیسیٰ ابن مریم ہے جو آنے والا تھا جس میں لوگ شک کرتے ہیں یہی حق ہے اور آنے والا یہی ہے اور شک محض نافہمی سے ہے۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن، جلد:۱۹،ص:۵۲)

مجھے اس خدا کی قسم جس نے مجھے بھیجا ہے اور جس پر افتراء کرنا لعنتیوں کا کام ہے کہ اس نے مسیح موعود بنا کر مجھے بھیجا ہے۔ (ایک غلطی کا ازالہ، روحانی خزائن، جلد ۱۸،ص:۲۱۰)

جو شخص مجھے فی الواقع مسیح موعود نہیں سمجھتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔

(کشتی نوح، روحانی خزائن، جلد:۱۹،ص:۱۹)

۱۱۔ حضرت مریم ہونے کا دعویٰ:

اس لیے گو اس نے براہین احمدیہ کے تیسرے حصہ میں میرا نام رکھا پھر جیسا کہ براہین احمدیہ سے ظاہر ہے کہ دو برس تک صفت مریمیت میں مَیں نے پرورش پائی اور پردہ میں نشو ونما پاتا رہا پھر جب اس پر دو برس گزر گئے تو...... مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا آخری کئی مہینہ کے بعد جو دس مہینہ سے زیادہ نہیں...... مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن، جلد:۱۹،ص:۵۰۔ نزول المسیح، روحانی خزائن، جلد:۱۸، صفحہ:۵۴۱۔ اور تذکرہ حاشیہ، ص:۴۰۔۴۱)

اور الہامی عبارتوں میں مریم اور عیسیٰ سے مراد میں ہوں۔ (کشتی نوح روحانی خزائن، جلد:۱۹،ص:۵۲)

۱۲۔ عیسیٰ علیہ السلام کی فطرت پر ہونے کا دعویٰ:

اور من جملہ ان کا ایک اور بھی الہام درج ہے جس میں مجھے اللہ مخاطب کر کے کہتا ہے کہ میں نے تجھ

کو عیسیٰ کے جوہر سے پیدا کیا اور تو اور عیسیٰ ایک ہی جوہر سے اور ایک ہی شئی کی مانند ہو۔

(حمامۃ البشریٰ، رحانی خزائن، جلد:۸۸، ص:۸۶۔ تذکرہ، ص:۸۷، طبع دوم)

۱۳۔ عیسیٰ علیہ السلام کا بیٹا ہونے کا دعویٰ:

مسیح اور اس عاجز کا مقام ایسا ہے کہ اس کو استعارہ کے طور پر ابنیت کے لفظ سے تعبیر کر سکتے ہیں۔

(توضیح المرام، ص:۲۷، روحانی خزائن، جلد:۳، ص:۶۴)

۱۴، ۱۵، ۱۶۔ حضرت آدم، مریم اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کا دعویٰ:

یا اٰدم اسکن انت و زوجک الجنۃ یا مریم اسکن انت و زوجک الجنۃ یا احمد اسکن انت و زوجک الجنۃ. (تذکرہ، ص:۷۱، ۲طبع دوم)

ترجمہ: اے آدم۔ اے مریم۔ اے احمد تو اور جو شخص تیرا تابع اور رفیق ہے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

۱۷۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے افضل ہونے کا دعویٰ:

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو۔ اس سے بہتر غلام احمد ہے۔ (دافع البلاء روحانی خزائن، جلد:۱۸، ص:۲۴۰)

روحانی خزائن، جلد:۱۸ صفحہ ۲۳۳ پر بھی یہی مضمون موجود ہے۔

۱۸۔ نبی ہونے کا دعویٰ:

اب بجز محمد نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں، شریعت والا نبی کوئی نہیں آ سکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے مگر وہی جو پہلے سے امتی ہو پس اس بنا پر میں امتی بھی ہوں اور نبی بھی۔

(روحانی خزائن، جلد:۲۰، ص:۴۱۱۔۴۱۲)

صحیح بخاری و صحیح مسلم اور انجیل اور دانی ایل اور دوسرے نبیوں کی کتابوں میں بھی جہاں میرا ذکر کیا ہے وہاں میری نسبت نبی کا لفظ بولا گیا ہے۔ (اربعین نمبر روحانی خزائن جلد:۱۷، حاشیہ ص:۴۱۳)

خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ میں میرا نام محمد اور احمد رکھا ہے اور مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود قرار دیا ہے پس اس طور سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خاتم النبیین ہونے میں میری نبوت سے کوئی تزلزل نہیں آیا کیونکہ ظل اپنے اصل سے علیحدہ نہیں ہوتا اور چونکہ میں ظلی طور پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں پس اس طور سے خاتم النبیین کی مہر نہیں ٹوٹی کیونکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تک ہی محدود رہی یعنی بہرحال محمد صلی اللہ علیہ وسلم نبی رہے نہ اور کوئی۔ (روحانی خزائن، جلد:۱۸، ص:۲۱۲)

کوئی انسان نرا بے حیا نہ ہو تو اس کے لیے اس سے چارہ نہیں کہ میرے دعویٰ کو اس طرح مان لے جیسا کہ اس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کو مانا ہے۔ (تذکرۃ الشہادتین، روحانی خزائن، جلد:۲۰، ص:۴۰)

مراد میری نبوت سے کثرت مکالمت و مخاطبت الٰہیہ ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے حاصل ہے سو مکالمہ و مخاطبہ کے آپ لوگ بھی قائل ہیں پس یہ صرف لفظی نزاع ہوتی ہے یعنی آپ

لوگ جس امر کا نام مکالمہ ومخاطبہ رکھتے ہیں میں اس کی کثرت کا نام بموجب حکم الٰہی نبوت رکھتا ہوں۔(تتمہ حقیقۃ الوحی، روحانی خزائن، جلد:۲۲،ص:۵۰۳)

جو شخص نبوت کا دعویٰ کرتا ہے اور یہ اعتقاد نہیں رکھتا کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے ہے اور جو کچھ پایا اس کے فیضان سے پایا وہ لعنتی ہے اور خدا کی اس پر لعنت اور اس کے انصار پر اور اس کی پیروی کرنے والوں پر اور اس کے مددگاروں پر۔(مواہب الرحمٰن، روحانی خزائن، جلد:۱۹،ص:۲۸۷)

خدا کی مہر نے یہ کام کیا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنے والا اس درجہ کو پہنچا کہ ایک پہلو سے وہ امتی ہے اور ایک پہلو سے وہ نبی ہے۔

(حقیقۃ الوحی، ص:۹۶، روحانی خزائن، جلد:۲۲، حاشیہ ص:۹۹۔۱۰۰)

۱۹۔تمام انبیاء کی فطرت پر ہونے کا دعویٰ:

آدم سے لے کر اخیر تک جس قدر انبیاء علیہم السلام خدا تعالیٰ کی طرف سے دنیا میں آئے ہیں خواہ وہ اسرائیلی ہیں یا غیر اسرائیلی ان سب کے خاص واقعات یا خاص صفات میں سے اس عاجز کو کچھ حصہ دیا گیا ہے اور ایک بھی نبی ایسا نہیں گزرا جس کے خواص یا واقعات میں سے اس عاجز کو حصہ نہیں دیا گیا ہر ایک نبی کی فطرت کا نقش میری فطرت میں ہے اسی پر خدا نے مجھے اطلاع دی۔(تذکرہ،۵۴۴۔طبع چہارم)

۲۰۔اخلاق اور حلیہ میں حضرت عیسیٰ کے مشابہ ہونے کا دعویٰ:

انت اشد مناسبةً بعسی ابن مریم و اشبه الناس به خَلقاً و خُلقا و زماناً

(ازالہ اوہام روحانی خزائن، جلد:۳،ص:۱۶۵۔تذکرہ،ص:۱۴۳،طبع چہارم)

ترجمہ از جلا الدین شمس: تو کیا بلحاظ اخلاق کیا بلحاظ صورت وخلقت اور کیا بلحاظ زمانہ عیسیٰ ابن مریم کے ساتھ بس لوگوں سے بڑھ کر مناسبت اور مشابہت رکھتا ہے۔

۲۱۔رسول ہونے کا دعویٰ:

حق تو یہ ہے کہ خدا کی وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے اس میں لفظ رسول اور مرسل اور نبی کے موجود ہیں نہ ایک دفعہ بلکہ صد ہا دفعہ۔(ایک غلطی کا ازالہ، روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۲۰۶)

اگر کوئی شخص اس وحی الٰہی پر ناراض ہو کہ کیوں خدا تعالیٰ نے میرا نام نبی اور رسول رکھا ہے تو یہ اس کی حماقت ہے کیونکہ میرے نبی اور رسول ہونے سے خدا کی مہر نہیں ٹوٹتی۔(روحانی خزائن، جلد:۱۸،ص:۲۱۲)

یٰس انک لمن المرسلین. (حقیقۃ الوحی خاتمہ ۸۷، روحانی خزائن،۲۲، ۱۵۷)

میری دعوت کی مشکلات میں سے ایک رسالت اور وحی الٰہی اور مسیح موعود ہونے کا دعویٰ تھا۔

(تذکرہ،ص:۲۷،۳۷طبع دوم۔براہین احمدیہ حصہ پنجم رخ جلد:۲۱، حاشیہ ص:۶۸)

مجھے بتلایا گیا تھا کہ تیری خبر قرآن اور حدیث میں موجود ہے اور یہی اس آیت کا مصداق ہے کہ

''هو الذی ارسل رسوله بالهدی و دین الحق لیظهره علی الدین کله''

(روحانی خزائن، جلد:۱۹، ص:۱۱۳)

۲۲۔حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہونے کا دعویٰ:

محمد الرسول الله والذین معه اشداء علی الکفار رحماء بینهم ''اس وحی میں الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔(روحانی خزائن، جلد:۱۸، ص:۲۰۷)

غرض میری نبوت اور رسالت باعتبار محمد اور احمد ہونے کے ہے نہ میرے نفس کے رو سے اور یہ نام بحیثیت فنافی الرسول مجھے ملا ہے۔(روحانی خزائن، جلد:۱۸، ص:۲۰۸)

منم مسیح زمان ومنم کلیم خدا　　　منم محمد واحمد کہ مجتبیٰ باشد

(تریاق القلوب روحانی خزائن، جلد:۱۵، ص:۱۳۴)

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کا میں مظہر اتم ہوں یعنی ظلی طور پر محمد اور احمد ہوں

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲، ص:۷۶ حاشیہ)

اور جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں تفریق کرتا ہے اس نے مجھے نہیں دیکھا اور نہیں پہچانا ہے۔(خطبہ الہامیہ روحانی خزائن، جلد:۱۶، ص:۲۵۹)

۲۳۔تمام انبیاء کرام کا عین ہونے کا دعویٰ:

جب سن ہجری کی تیرہویں صدی ختم ہو چکی تو خدا نے چودھویں کے سر پر مجھے اپنی طرف سے مامور کر کے بھیجا اور آدم سے لے کر اخیر تک جس قدر نبی گزر چکے ہیں سب کے نام میرے نام پر رکھ دیے اور دونوں ناموں کے ساتھ ساتھ بار مجھے مخاطب کیا ان دونوں ناموں کو دوسرے لفظوں میں مسیح اور مہدی کر کے بیان کیا گیا۔(چشمہ معرفت ۳۱۳، روحانی خزائن، جلد:۲۳، ص:۳۱۸)

پس اس نے مجھے پیدا کر کے ہر ایک گزشتہ نبی سے اس نے تشبیہ دی کہ وہی میرا نام رکھ دیا چنانچہ آدم ابراہیم نوح موسیٰ داؤد سلیمان یوسف، یحیٰ عیسیٰ وغیرہ تمام نام براہین احمدیہ میں میرے رکھے گئے اور اس صورت میں گویا تمام انبیاء گزشتہ اس امت میں دوبارہ پیدا ہو گئے یہاں تک کہ سب کے آخر مسیح پیدا ہو گیا۔(نزول المسیح حاشیہ ص:۳، روحانی خزائن، جلد:۱۸، ص:۸۲ حاشیہ)

۲۴۔موسیٰ علیہ السلام ہونے کا دعویٰ:

انت فیهم بمنزلة الموسیٰ ''تو ان میں بمنزلہ موسیٰ کے ہے۔(تذکرہ، ص:۸۶ طبع دوم)

۲۵۔ابراہیم علیہ السلام ہونے کا دعویٰ:

(مرزا کی وحی) اے ابراہیم تجھ پر سلام۔(تذکرہ، ص:۱۹۱ طبع دوم)

۲۶۔متعدد انبیاء کے نام پر ہونے کا دعویٰ:

دنیا میں کوئی نبی نہیں گزرا جس کا نام مجھے نہیں دیا گیا سو خدا جیسا کہ براہین احمدیہ میں خدا نے فرمایا ہے میں آدم ہوں میں نوح ہوں میں ابراہیم ہوں میں اسحاق ہوں میں یعقوب ہوں میں اسماعیل ہوں میں موسیٰ ہوں اور میں داؤد ہوں میں عیسیٰ ابن مریم ہوں میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں یعنی بروزی طور پر (تتمہ حقیقۃ الوحی روحانی خزائن، جلد:۲۲،ص:۵۲۱)

اس جگہ یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ نے میرا نام عیسیٰ نہیں رکھا بلکہ ابتداء سے انتہاء تک جس قدر انبیاء علیہ اسلام کے نام تھے وہ میرے نام رکھ دیے چنانچہ براہین احمدیہ میں میرا نام آدم رکھا جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ”اردت ان استخلف فخلقت ادم...... “اسی طرح براہین احمدیہ کے حصص سابقہ میں خدا نے میرا نام نوح بھی رکھا......اسی طرح براہین احمدیہ کے حصص سابقہ میں میرا نام ابراہیم بھی رکھا ہے......اسی طرح براہین احمدیہ کے حصص سابقہ میں میرا نام یوسف رکھا گیا......اسی طرح براہین احمدیہ کے حصص سابقہ میں میرا نام موسیٰ بھی رکھا گیا......اسی طرح خدا نے براہین کے حصص سابقہ میں میرا نام داؤد بھی رکھا......ایسا ہی براہین احمدیہ کے حصص سابقہ میں خدا تعالیو نے میرا نام سلیمان بھی رکھا ایسا ہی براہین احمدیہ کے حصص سابقہ میں میرا نام احمد اور محمد بھی رکھا......اور بعد اس کے میری نسبت براہین احمدیہ کے حصص سابقہ میں یہ بھی فرمایا ”جری اللّٰہ فی حلل الانبیاء “یعنی رسول خدا تمام گزشتہ انبیاء علیہ السلام کے پیرایوں میں......اس زمانہ میں خدا نے چاہا کہ جس قدر نیک اور راست باز مقدس نبی گزر چکے ہیں ایک ہی شخص کے وجود میں ان کے نمونے ظاہر کیے جائیں سو وہ میں ہوں......اسی طرح خدا نے میرا نام ذوالقرنین بھی رکھا......اس امت کے لیے ذوالقرنین میں ہوں۔

(روحانی خزائن، جلد۲۱،ص:۱۱۲۔۱۱۸)

میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں
نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم، رخ جلد:۲۱،ص:۱۳۳)

☆......☆......☆